روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 4 جولائی 2005ء 26 جمادی الاول 1426 ہجری 4 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 148

تیری عطا کوئی روک نہیں سکتا

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور حمد اس کی ہے اور وہ ہر ایک امر پر قادر ہے۔ اے اللہ تیری عطا کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک دے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور کسی بزرگی والے کی بزرگی تیرے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء بعدالصلوٰۃ حدیث نمبر :5855)

9

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

جلسہ سالانہ کینیڈا کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب و معائنہ اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

22 جون 2005ء

صبح پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر کینیڈا کی مرکزی بیت الذکر میں تشریف لاکر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ دس بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام ڈیڑھ بجے دوپہر تک جاری رہا۔ اس دوران کینیڈا کی جماعتوں، پیس ویلج، مالٹن، بریمپٹن، ٹورانٹو ایسٹ، مسی ساگا، مارکھم، ہملٹن، نارتھ یارک، لنڈن ونڈسر اور سکاربرو کے 60 خاندانوں کے 260 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بھی بنوائیں۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جو رات ساڑھے نو بجے تک جاری رہیں۔ کینیڈا کی مختلف جماعتوں ویسٹن نارتھ، ہملٹن، ٹورانٹو ایسٹ، مارکھم، مالٹن، سکاربرو اور نارتھ یارک کی 71 فیملیز کے 343 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بھی بنوائیں۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغرب و عشاء کی نمازیں بیت الذکر میں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

23 جون 2005ء

صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت الذکر میں تشریف لاکر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الذکر تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد چھ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات پونے نو بجے تک جاری رہیں۔ آج کینیڈا کی جماعتوں برنٹفورڈ، نارتھ یارک، پیس ویلج اور نوواسکوشیا کے علاوہ پاکستان، امریکہ، ناروے، گیانا اور بنگلا دیش سے آنے والی 37 فیملیز کے 182 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کے بعد پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس مارکی میں تشریف لے گئے جہاں جلسہ سالانہ کینیڈا کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد اس کا اردو اور انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا آپ لوگ جو اس وقت میرے سامنے ہیں آپ کی مختلف شعبہ جات میں ڈیوٹیاں لگی ہوئی ہیں۔

حضور انور نے افسر صاحب جلسہ سالانہ سے کارکنان کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا تو حضور انور کو بتایا گیا کہ بارہ سو کے قریب مرد کارکنان ہیں اور سات سو کے قریب لجنہ کی کارکنات ہیں جو جلسہ کی ڈیوٹیاں دے رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جلسہ کی ڈیوٹیاں ہر سال لگتی ہیں اور ہر سال ایک نارمل گیدرنگ ہوتی ہے اور ہر سال آپ کو نصیحتیں کی جاتی ہیں اور یہ نصیحتیں اس لئے کی جاتی ہیں کہ گزشتہ سال میں جو باتیں کہی گئی تھیں وہ اکثر بھول جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ جلسہ حضرت اقدس مسیح موعود کا جاری کردہ جلسہ ہے اور اس میں آنے والے مہمان حضرت مسیح موعود کے مہمان ہیں بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ یہ لوگ خدا کی باتیں سننے آتے ہیں اس لئے یہ خدا کے مہمان ہیں۔ اس لحاظ سے آپ لوگوں پر زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان مہمانوں کی جس حد تک ہو سکے خدمت کی جائے۔

حضور انور نے فرمایا بعض دفعہ آپ کو تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں گی اور مہمانوں کی باتیں سننی پڑیں گی۔ آپ کو یہ سب کچھ برداشت کرنا چاہئے کیونکہ آپ ان مہمانوں کی خدمت کر رہے ہیں جو خدا کے مہمان ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو خوراک کا، مہمان نوازی کا شعبہ ہے وہاں زیادہ باتیں سننی پڑتی ہیں۔ فرمایا میں نے آپ کا گزشتہ سال کا انتظام دیکھا ہے۔ یہاں اتنی بدمزگی نہیں ہوتی کیونکہ پیک کھانا دیا جاتا ہے۔ لیکن

(باقی صفحہ 2 پر)

جب تو دعا کیلئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی۔ اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا۔

(حضرت مسیح موعود)

عشرہ وقف جدید

وقف جدید کے مقاصد کے حصول کے لئے مورخہ 15 تا 24 جولائی 2005ء عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے جس کی تحریری اطلاع جماعتوں کو کی جا چکی ہے۔

امراء اضلاع، مربیان سلسلہ اور معلمین کرام سے بغرض یاددہانی درخواست ہے کہ اس پروگرام کو کامیاب کرنے کے لئے اپنی بھرپور مساعی فرماویں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

کمپیوٹر کلاسز کا اجراء

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام موسم گرما کی تعطیلات میں مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء جولائی سے کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند حضرات اپنی رجسٹریشن مندرجہ ذیل ای میل پر کروالیں۔

ewanmahmood@brain.net.pk

ای میل میں اپنا نام۔ ایڈریس۔ فون نمبر اور تعلیمی قابلیت ضرور لکھیں۔ احباب بھرپور استفادہ کریں۔

Visual Basic 6-1

دورانیہ 3 ماہ۔ فیس کورس-/2000 روپے

نوٹ: امیدوار کمپیوٹر کا ابتدائی علم رکھتے ہوں۔

Visual Basic.Net-2

دورانیہ 3 ماہ۔ فیس کورس-/3000 روپے۔

نوٹ: امیدوار کمپیوٹر کا ابتدائی علم رکھتے ہوں۔

Web Programming-3

(ASP.VB Script.Html.)

دورانیہ 2 ماہ۔ فیس کورس-/2000 روپے۔

نوٹ: امیدوار کمپیوٹر کا ابتدائی علم رکھتے ہوں۔

Java-4

دورانیہ 6 ہفتے فیس کورس-/800 روپے۔

نوٹ: امیدوار کمپیوٹر کا ابتدائی علم رکھتے ہوں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

170

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

دل صاف ہوگیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 27 دسمبر 1951ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

مجھے خوب یاد ہے میں چھوٹا تھا۔ حضرت مسیح موعود (بیت الذکر) میں تشریف رکھتے تھے۔ مجلس لگی ہوئی تھی کہ ایک صاحب رام پور سے تشریف لائے وہ رہنے والے تو لکھنؤ یا اس کے پاس کے کسی مقام کے تھے۔ چھوٹا سا قد تھا دبلے پتلے آدمی تھے۔ ادیب تھے شاعر تھے اور ان کو محاورات اردو کی لغت لکھنے پر نواب صاحب رامپور نے مقرر کیا ہوا تھا وہ آ کے مجلس میں بیٹھے اور انہوں نے اپنا تعارف کروایا کہ میں رام پور سے آیا ہوں اور نواب صاحب کا درباری ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے پوچھا کہ آپ کو یہاں آنے کی تحریک کس طرح ہوئی۔ انہوں نے کہا میں بیعت میں شامل ہونے کے لئے آیا ہوں۔ حضرت مسیح موعود فرمانے لگے۔ اس طرف تو ہماری جماعت کا آدمی بہت کم پایا جاتا ہے (دعوت الی اللہ) بھی کم ہے۔ آپ کو اس طرف آنے کی تحریک کس نے کی۔ تو یہ لفظ میرے کانوں میں آج تک گونج رہے ہیں۔ اور میں آج تک اس کو بھول نہیں سکا۔ حالانکہ میری عمر اس وقت سولہ سال کی تھی کہ اس کے جواب میں انہوں نے بے ساختہ طور پر کہا کہ

یہاں آنے کی تحریک مجھے مولوی .... صاحب نے کی۔ میں تو شائد اپنی عمر کے لحاظ سے نہ ہی سمجھا ہوں گا مگر حضرت مسیح موعود اس پر ہنس پڑے اور فرمایا۔ کس طرح؟ انہوں نے کہا مولوی............ صاحب کی کتابیں دربار میں آئیں نواب صاحب بھی پڑھتے تھے اور مجھے بھی پڑھنے کے لئے کہا گیا تو میں نے کہا جو جو حوالے یہ لکھتے ہیں میں ذرا مرزا صاحب کی کتابیں بھی نکال کر دیکھ لوں کہ وہ حوالے کیا ہیں خیال تو میں نے یہ کیا کہ میں اس طرح احمدیت کے خلاف اچھا مواد جمع کرلوں گا لیکن جب میں نے حوالے نکال کر پڑھنے شروع کئے تو ان کا مضمون ہی اور تھا اس سے مجھے اور دلچسپی پیدا ہوئی۔ اور میں نے کہا کہ چند اور صفحے بھی اگلے پچھلے پڑھ لوں جب میں نے وہ پڑھے تو مجھے معلوم ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور آپ کی شان اور آپ کی عظمت جو مرزا صاحب بیان کرتے ہیں وہ تو ان لوگوں کے دلوں میں ہے ہی نہیں۔ پھر کہنے لگے مجھے فارسی کا شوق تھا۔ اتفاقاً مجھے درثمین فارسی مل گئی اور میں نے وہ پڑھنی شروع کی تو اس کے بعد میرا دل بالکل صاف ہوگیا اور میں نے کہا کہ جا کر بیعت کرلوں۔

تو مخالفت ایک رنگ میں مفید بھی ہوا کرتی ہے اور ایک رنگ میں مضر بھی ہوا کرتی ہے یعنی لوگ جوش میں آجاتے ہیں اور بعض دفعہ فساد کرنے لگ جاتے ہیں اور بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ وہ سلسلہ کی باتیں سننے سے آئندہ محروم رہ جاتے ہیں۔ پس ان دونوں نطقۂ نگاہ سے ہمیں اپنے نظریئے تبدیل کرنے پڑتے ہیں جو مخالفت کا نقطۂ نگاہ ہے۔ اس سے ہم کو اپنا یہ نقطہ نگاہ تبدیل کرنا پڑتا ہے کہ ہم جس چستی کے ساتھ اپنا لٹریچر لکھ رہے تھے جس طرز سے ہم اپنا لٹریچر لکھ رہے تھے جس طرح ہم اس کی اشاعت کر رہے تھے جس طرح (دعوت الی اللہ) کر رہے تھے ہم کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ہم پرانے ڈگر پر چل سکیں اور اپنے پرانے طریق پر لوگوں تک پہنچ سکیں۔ کیونکہ اب لوگوں کے دل ہماری نسبت انقباض محسوس کر رہے ہیں اور اب ہمیں ان تک پہنچنے کے لئے نئے طریقے اور نئی طرزیں ایجاد کرنی پڑیں گی۔ اور جہاں تک لوگوں کو توجہ ہوتی ہے اس کے لحاظ سے ہمارے لئے سہولت پیدا ہو جاتی ہے کہ لوگ خود گھروں تک پہنچتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے اس زمانہ میں بھی مخالفت کے باوجود کئی لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور وہ یہی بتاتے ہیں کہ ہم نے مخالفوں کی باتیں سنیں اور اس کی وجہ سے سلسلہ کی طرف متوجہ ہوگئے۔

(الفضل 24 مئی 1964ء)

MTA سے استفادہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”اب تو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اپنی طرف بلانے کے لئے راستے بھی آسان کر دیئے ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں اپنا پیغام پہنچانے کے لئے ذریعہ اور وسیلہ بھی مہیا کر دیا ہے.......... پس اگر اپنے علم میں کمی بھی ہو تو اس کے ذریعہ سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ضرورت توجہ کی ہے لوگوں کو بے چینی لگی ہوئی ہے۔ بے چینی لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو چکی ہے۔ پس ہمیں بھی اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ وسائل بھی میسر ہیں۔ اس لئے درخواست ہے کہ توجہ کریں۔“

(الفضل 31/ اگست 2004ء)

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

بعض دفعہ کھانا ضائع ہو رہا ہوتا ہے تو مہمانوں کو کہا جاتا ہے کہ کھانا ضائع نہ کرو تو اس طرح تلخیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ جس حد تک ہو سکے برداشت کریں۔ یہ ضروری چیز ہے۔ اگر کسی مہمان کی طرف سے کوئی سختی ہو حوصلہ کے ساتھ اس کو برداشت کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تمام شعبوں نے اپنا رجسٹر بنایا ہوگا اور اس میں گزشتہ سال کے جلسہ کے دوران شعبہ کے کام میں جو نقائص نظر آئے ہوں گے۔ وہ اس میں درج کئے ہوں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ شعبہ جات کے منتظمین کو چاہئے کہ اپنے کارکنان کو ان نقائص اور خامیوں کے بارہ میں بتائیں کہ گزشتہ سال شعبہ کے کام میں یہ یہ خامیاں اور نقص رہ گئے تھے۔ ان کو امسال دور کریں۔

حضور انور نے فرمایا بعض دفعہ نئی خامیاں سامنے آجاتی ہیں جو گزشتہ سال نہیں آئی تھیں۔ فرمایا عمومی طور پر یہی دیکھنے میں آیا ہے کہ اگر گزشتہ سال کی خامیاں سامنے رکھی جائیں تو بہتر کام ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا صفائی کا شعبہ بھی بہت اہم شعبہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بجائے اس کے کہ مہمانوں کے ساتھ بدمزگی پیدا ہو شعبہ کو اتنا فعال ہونا چاہئے کہ بڑے حوصلے سے برداشت کرکے صفائی کریں۔ بجائے اس کے کہ مہمانوں کو گھور کے دیکھیں اور بدمزگی پیدا ہو حوصلہ سے صفائی کر دیں۔

حضور انور نے فرمایا جلسہ گاہ اور اس کے ماحول میں نفاست کا اظہار ہونا چاہئے۔ اس طرف توجہ کریں۔ کسی قسم کا بھی گند نہیں ہونا چاہئے۔ ایک لفافہ، پلیٹ، کپ، گلاس وغیرہ کہیں پڑا نظر نہ آئے۔ صفائی کا یہ شعبہ بڑا فعال ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ صفائی کا معیار اعلیٰ ہونا چاہئے۔ صفائی مہمانوں پر اور دیکھنے والوں پر بہت اثر پیدا کرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا سب سے اہم کام یہ ہے کہ کارکنان نمازوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر شعبہ کے منتظمین اس بات کا انتظام کریں کہ ان کے معاونین نماز کی پابندی کریں اور نماز باجماعت ادا کریں۔

حضور انور نے فرمایا ہر وقت، ہر کام دعائیں کرتے ہوئے کریں تاکہ خدا تعالیٰ آپ کے کام میں برکت ڈالے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقی سارا نظام اتنا آرگنائز ہو چکا ہے کہ بدمزگیاں پیدا نہیں ہوں گی۔

حضور انور نے فرمایا بعض گھروں میں مہمان ٹھہرے ہوں گے ان گھر والوں کو بھی حوصلہ دکھانا چاہئے۔ بعض گھروں میں رشتہ دار ٹھہرے ہیں ان کو رشتہ دار سمجھ کر نہ ٹھہرائیں بلکہ یہ جلسہ کے مہمان ہیں، اس لئے ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ ہر مہمان کے ساتھ خواہ وہ رشتہ دار ہو یا نہ ہو حسن سلوک ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے اور آپ احسن رنگ میں اپنی ڈیوٹی اور فرائض انجام دے سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آخر پر کہوں گا کہ جب جلسہ ختم ہو تو صفائی کا بہت کام ہوتا ہے۔ لنگر خانہ والے کارکنان صفائی کے کارکنان پر انحصار نہ کریں بلکہ خود بھی ساتھ ساتھ صفائی کرتے رہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور کچھ وقت کے لئے لجنہ کی کارکنات کی طرف تشریف لے گئے۔ اس کے بعد حضور انور جلسہ سالانہ کی انتظامیہ افسران، ناظمین اور منتظمین کے ساتھ ریفریشمنٹ کے پروگرام میں شامل ہوئے۔

حضور انور لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے لنگر خانہ کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جہاں کھانا پک رہا تھا وہاں معائنہ کے دوران حضور انور نے سالن چکھا۔ بڑے سائز کے کنٹینرز میں مختلف اشیاء، اجناس، نان وغیرہ سٹور کئے گئے تھے۔ حضور انور ایک کنٹینر کے اندر تشریف لے گئے اور نان سے ایک لقمہ لیا اور تناول فرمایا۔

لنگر خانہ کا انتظام ایک کھلی جگہ پر جہاں احمدیہ پیس ویلج کے مکانات ختم ہوتے ہیں کیا گیا تھا۔ حضور انور جب لنگر خانہ جانے کے لئے احمدیہ ایوینیو سے گزرے تو سڑک کے دونوں اطراف اپنے گھروں سے باہر کھڑی فیملیاں ہاتھ ہلا کر حضور انور کو السلام علیکم کہہ رہی تھیں اور ساتھ تصویریں بھی کھینچ رہی تھیں۔

لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے بیت الذکر میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔“

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

مکرم حکیم محمد رفیع ناصر صاحب (ناصر دواخانہ ربوہ) اعصابی کمزوری کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

☆......☆......☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مولانا محمد جلال الدین رومی

حضرت مسیح موعود نے آپ کے 23 اشعار اپنی کتب میں درج فرمائے ہیں

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

دنیائے تصوف کی نامور اور معروف شخصیت مولانا محمد جلال الدین رومی، جن کی تصنیف مثنوی نے شہرت دوام پائی اور ''ہست قراں در زبان پہلوی'' قرار پائی۔ جن کا سلسلہ جلالیہ ترکی، ایشیائے کوچک، ایران اور پاک و ہند میں پایا جاتا ہے۔

نام محمد، لقب جلال الدین، عرف مولانائے روم۔ آپ حضرت ابوبکرؓ کی اولاد میں سے تھے۔ مولانا کے والد کا نام بہاؤالدین اور وطن بلخ تھا۔

مولانا کے والد بہاؤالدین علم و فضل میں یکتائے روزگار تھے۔ خراسان کے دور دراز مقامات سے ان کے ہاں فتوے پوچھنے والے آتے تھے۔ بیت المال سے کچھ روزینہ مقرر تھا۔ اس پر گزر اوقات تھی۔ بہاؤالدین کی والدہ محمد خوارزم شاہ بادشاہ کی بیٹی تھی۔

مولانا محمد جلال الدین رومی 604 ہجری میں بمقام بلخ پیدا ہوئے۔ چھ سال کی عمر میں بلخ چھوڑا۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد مولانا بہاؤالدین سے پائی اور مولانا کے مریدوں میں سید برہان الدین بڑے پائے کے عالم خاص علوم ظاہری و باطنی سے فیض یافتہ تھے۔ ان کی تربیت میں رہے۔ مولانا کی 18 سال کی عمر میں شادی ہوگئی۔ 623 ہجری میں مولانا کے فرزند رشید سلطان پیدا ہوئے۔ 629 میں جب ان کی عمر 25 سال تھی تکمیل تعلیم کے لئے شام کا رخ کیا اس زمانے میں دمشق اور حلب علوم و فنون کے مرکز تھے۔ مولانا نے حلب کے مدرسہ حلاویہ کے بورڈنگ میں قیام کیا اس مدرسہ کے ناظم کمال الدین ابن عدیم محدث، حافظ، مؤرخ، فقیہ، کاتب، مفتی اور ادیب تھے۔ مولانا نے مدرسہ حلاویہ کے علاوہ حلب کے دیگر مدرسوں میں بھی علم کی تحصیل کی۔ طالب علمی ہی کے زمانہ میں عربی فقہ حدیث اور تفسیر میں یہ کمال حاصل کیا کہ طالب علموں کو جب مشکل پیش آتی تو مولانا کی طرف ہی رجوع کرتے۔ مولانا نے دمشق میں بھی سات برس حصول علم میں گزارے۔

مولانا نے طریقت اور سلوک کی تعلیم اپنے والد کے مرید برہان الدین سے پائی۔ آپ 9 سال تک ان کے زیر تربیت رہے۔ مگر مولانا پر ظاہری علوم کا ہی رنگ غالب تھا۔ علوم دینیہ کا درس دیتے۔ وعظ کہتے فتویٰ لکھتے تھے۔ سماع وغیرہ سے سخت احتراز کرتے تھے۔

مولانا کی زندگی کا دوسرا دور

مولانا روم کی زندگی کا دوسرا دور شمس تبریز کی ملاقات کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اس کے بارے میں متضاد روایات ہیں۔

1۔ ایک دن مولانا گھر تشریف رکھتے تھے۔ شاگرد آس پاس بیٹھے تھے، چاروں طرف کتب کا ڈھیر لگا۔ اتفاقاً شمس تبریز کسی طرف سے آنکلے اور سلام کر کے بیٹھ گئے۔ مولانا سے مخاطب ہوکر پوچھا یہ (کتابوں کی طرف اشارہ کر کے) کیا ہے۔ مولانا نے کہا یہ وہ چیز ہے جس کو تم نہیں جانتے۔ یہ کہنا تھا کہ دفعتہً تمام کتابوں کو آگ لگ گئی۔ مولانا نے کہا یہ کیا۔ شمس نے کہا یہ وہ چیز ہے جس کو تم نہیں جانتے۔ شمس تو یہ کہہ کر چل دیئے۔ مولانا کا یہ حال ہوا کہ شمس کی تلاش میں گھر بار مال اولاد سب کچھ چھوڑ دیا لیکن شمس کا کہیں کچھ پتہ نہ لگا۔ مولانا کے مریدوں میں سے کسی نے شمس کو قتل کردیا۔ بعض کا خیال ہے مولانا کے فرزند علاؤالدین نے قتل کردیا تھا۔

2۔ مولانا حوض کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے۔ سامنے کچھ کتابیں رکھی ہوئی تھیں۔ شمس نے پوچھا یہ کیا کتابیں ہیں؟ مولانا نے کہا یہ قیل و قال ہے تم کو اس سے کیا۔ شمس نے کتابیں اٹھا کر حوض میں پھینک دیں۔ مولانا کو بہت رنج ہوا اور کہا کہ یہ کتابیں تو بہت نایاب تھیں۔ شمس نے حوض میں ہاتھ ڈالا اور تمام کتابیں نکال کر کنارے پر رکھ دیں۔ کتابیں ویسے ہی خشک تھیں۔ مولانا پر سخت حیرت طاری ہوئی۔ شمس نے کہا یہ عالم حال کی باتیں ہیں تم ان کو کیا جانو؟ مولانا ان کے معتقد ہوگئے۔

3۔ شمس تبریز کو ان کے پیر بابا کمال الدین جندی نے حکم دیا کہ روم جاؤ۔ وہاں ایک دل سوختہ ہے اس کو گرما آؤ۔ شمس پھرتے پھراتے قونیہ پہنچے۔ ایک دن مولانا روم کی سواری بڑے تزک و احتشام سے نکلی۔ شمس نے سرراہ ٹوک کر پوچھا کہ مجاہدہ دریافت سے کیا مقصد ہے۔ مولانا نے کہا اتباع شریعت۔ شمس نے کہا یہ تو سب جانتے ہیں مولانا نے کہا اس سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتا ہے شمس نے کہا علم کے یہ معنی ہیں کہ تم کو منزل تک پہنچاوے پھر حکیم سنائی کا شعر پڑھا۔ مولانا پر ان جملوں کا یہ اثر ہوا اسی وقت شمس کے ہاتھ پر بیعت کرلی۔

ممکن ہے کہ یہ مولانا کے کشوف ہوں جن کو بعد میں ان کے شاگردوں نے ظاہر پر معمول کرلیا ہو۔

مشہور سیاح ابن بطوطہ نے اس کا حال یوں لکھا ہے۔

مولانا اپنے مدرسے میں درس دیا کرتے تھے۔ ایک دن ایک شخص حلوہ بیچتا ہوا مدرسے میں آیا۔ حلوے کی اس نے قاشیں بنالی تھیں اور ایک ایک پیسے کی قاش بیچتا تھا۔ مولانا نے ایک قاش لی اور تناول فرمائی۔ حلوہ دے کر وہ کسی طرف چلا گیا۔ اور پھر مولانا کی یہ حالت ہوئی کہ بے اختیار اٹھ کھڑے ہوئے اور خدا جانے کس طرف کو چل دیئے۔ برسوں کچھ پتہ نہ چلا کئی برس کے بعد آئے تو یہ حالت تھی کہ کچھ بولتے چالتے نہ تھے۔ جب کبھی زبان کھلتی تو شعر پڑھتے تھے۔ ان کے شاگرد ان شعروں کو لکھ لیا کرتے تھے یہی اشعار تھے جو جمع ہو کر مثنوی بن گئی۔

شمس کے اصل حالات

شمس تبریز کے والد کا نام علاؤالدین تھا۔ شمس نے علم ظاہری کی تحصیل کی پھر بابا کمال الدین جندی کے مرید ہوگئے۔ وہ سوداگروں کی طرح شہروں کی سیاحت کرتے۔ جس سرائے میں اترتے دروازہ بند کر کے مراقبے میں مصروف ہوجاتے۔ معاش کا ذریعہ ازار بند فروخت کرنا تھا۔ ایک دفعہ دعا کی کہ ایسا بندہ خاص ملے جو میری صحبت کا متحمل ہوسکتا ہو۔ عالم غیب سے اشارہ ہوا کہ روم کو جاؤ اس وقت چل پڑے قونیہ پہنچے۔ مولانا کو ان کے آنے کا حال معلوم ہوا۔ تو ملاقات کو چلے، دونوں بزرگوں کی آنکھیں چار ہوئیں اور دیر تک زبان حال سے باتیں ہوتی رہیں۔ شمس نے مولانا سے پوچھا کہ حضرت بایزید بسطامی کے ان دو واقعات میں کیونکر تطبیق ہوسکتی ہے کہ ایک طرف تو یہ حال تھا کہ تمام عمر اس خیال سے خربزہ نہیں کھایا کہ معلوم نہیں آنحضرت ﷺ نے اس کو کس طرح کھایا تھا۔ دوسری طرف اپنی نسبت یوں فرماتے ہیں کہ سبحانی اعظم شانی (یعنی اللہ اکبر میری شان کس قدر بڑی ہوئی ہے) حالانکہ رسول کریم ﷺ جلالت شان کے باوجود فرمایا کرتے تھے کہ میں دن بھر میں ستر دفعہ استغفار کرتا ہوں۔

مولانا نے فرمایا کہ بایزید اگرچہ بہت پائے کے بزرگ تھے لیکن مقام ولایت میں وہ ایک خاص درجے پر ٹھہر گئے تھے۔ اور اسی درجہ کی عظمت کے اثر سے ان کی زبان سے ایسے الفاظ نکل جاتے تھے۔ بخلاف اس کے جناب رسول ﷺ منازل تقرب میں برابر ایک پائے سے دوسرے پائے پر چڑھتے جاتے تھے۔ اس لئے جب بلند پائے پر پہنچتے تھے تو پہلا پایہ اس قدر پست نظر آتا تھا کہ اس سے استغفار کرتے تھے۔

مولانا روم اور شمس تبریز چھ ماہ تک صلاح الدین زرکوب کے حجرے میں چلہ کشی کرتے رہے خوراک بہت کم ہوگئی تھی۔ صلاح الدین زرکوب کے حجرے میں کسی کو آمدورفت کی اجازت نہ تھی۔ اس چلہ کشی کے بعد مولانا کی حالت میں نمایاں تبدیلی ہوئی۔ درس و تدریس کو مکمل چھوڑ دیا۔ شمس کی صحبت میں رہنے کو ترجیح دیتے۔ جس سے مرید بھی شمس کے خلاف ہوگئے۔ حالات کو دیکھتے ہوئے شمس نے چپکے سے گھر سے نکل کر دمشق کی راہ لی۔ مولانا نے لوگوں سے علیحدگی اختیار کی۔ آخر مولانا نے اپنے بیٹے صاحبزادہ سلطان کو خط اور ایک ہزار دینار دے کر دمشق بھیجا۔ شمس خط پا کر مسکرائے آخر دمشق سے روانہ ہوکر قونیہ پہنچ گئے۔ پھر سلوک کی مجالس شروع ہوگئیں۔ لوگوں میں شمس کی مخالفت بڑھی تو شمس غائب ہوگئے۔ بعض کے نزدیک علاؤالدین محمد نے قتل کردیا۔ یہ واقعہ 645ء ہجری کا ہے۔ شمس کی شہادت اور غیبوبت نے مولانا کی حالت بدل دی۔

مدت تک مولانا کو شمس کی جدائی نے بے قرار رکھا ایک دن اس حالت میں گھر سے نکلے۔ راستہ میں شیخ صلاح الدین زرکوب چاندی کے ورق کوٹ رہے تھے۔ ہتھوڑے کی ضرب نے مولانا کے قلب پر بھی ضرب لگائی۔ مولانا صلاح الدین زرکوب کی صحبت میں 9 برس رہے اور شمس کی جدائی سے جو غم تھا وہ کم ہوا۔ جس بات کے لئے مولانا شمس کو ڈھونڈتے پھرتے تھے ان سے حاصل ہوئی۔ مولانا اور شیخ کی صحبتیں گرم رہیں بالآخر 664 ہجری میں زرکوب کی وفات ہوئی۔ صلاح الدین کی وفات کے بعد مولانا حسام الدین چلپی کو ہمدم ہمراز بنایا اور جب تک زندہ رہے انہی سے دل کو تسکین دیتے رہے۔

672 ہجری میں قونیہ میں بڑے زور سے ہیضہ کی وبا پھیلی اور چالیس روز تک زور رہا لوگ پریشان ہوکر مولانا کے پاس آئے کہ یہ کیا بلائے آسمانی ہے دعا کریں مولانا نے فرمایا زمین بھوکی ہے لقمہ تر چاہتی ہے اور انشاءللہ کامیابی ہوگی۔ چند روز کے بعد مولانا بیمار ہوئے آخر 5 جمادی الثانی 672 ہجری بروز اتوار غروب آفتاب کے وقت انتقال فرمایا۔

مولانا کے ہم عصر

مولانا روم نے اپنے زمانے کے مشاہیر میں سے اکثر سے ملاقات کی تھی۔ شیخ محی الدین اکبر سے دمشق میں ملاقات ہوئی۔ مولانا کی عمر اس وقت 40 سال تھی۔ دمشق میں ہی شیخ سعد الدین حموی، شیخ عثمان رومی، شیخ اوحدین کرمانی، شیخ صدرالدین قونوی سے اکثر صحبتیں رہیں۔ اسی طرح شاہ بوعلی قلندر پانی پتی مدت تک مولانا کی صحبت میں رہے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی جو شیخ سعدی کے پیر تھے ان سے بھی مولانا کی صحبتیں رہیں۔ شیخ سعدی کا گزر اکثر بلاد روم میں ہوا۔ بوستان میں بھی ایک درویش کی ملاقات کی غرض سے سفر روم کا ذکر ہے۔

علامہ قطب الدین شیرازی محقق طوسی کے شاگرد رشید تھے۔ وہ خود لکھتے ہیں دس بارہ علماء کے ساتھ مولانا

کے پاس گئے۔ سب نے آپس کے مشورے سے چند نہایت معرکۃ الآرا مسائل سوچ رکھے تھے کہ مولانا سے دریافت کریں گے۔ جونہی مولانا کے چہرے پر نگاہ پڑی یہ معلوم ہوا کہ گویا کبھی کچھ پڑھا ہی نہ تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد مولانا نے خود حقائق اور اسرار پر تقریر شروع کر دی۔ جس میں وہ تمام مسائل کا جواب آ گیا جو امتحان کی غرض سے یہ لوگ سوچ کر گئے تھے۔ بالآخر سب کے سب مولانا روم کے مرید ہو گئے۔

تصنیفات

فیہ مافیہ:

یہ رسالہ بڑے عرصہ تک ناپید رہا۔ سب سے پہلی دفعہ اس کی اشاعت کا سہرا مولانا عبدالماجد دریابادی کے سر ہے انہوں نے اسے 1928ء میں اعظم گڑھ سے شائع کیا۔ یہ رسالہ مولانا کی ملفوظات پر مشتمل ہے۔ مولانا کی یہ ملفوظات سلطان بہاؤ الدین نے 4 رمضان 711 ہجری کو مکمل کی۔ یہ مولانا کی مجلس میں بعض لوگوں کو سوالات کے جوابات اور مولانا روم کے فرمودات پر مشتمل ہے۔

دیوان:

اس دیوان میں تقریباً پچاس ہزار شعر ہیں چونکہ غزلوں کے مقطع میں عموماً شمس تبریز کا نام ہے اس لئے عوام اس کو شمس تبریز کا دیوان سمجھتے ہیں، یہ غلطی ہے۔ شمس تبریز کا نام تمام غزلوں میں اس حیثیت سے آیا ہے کہ مرید اپنے پیر سے خطاب کر رہا ہے یا غائبانہ اس کے اوصاف بیان کرتا ہے۔

مثنوی:

یہی کتاب ہے جس نے مولانا روم کے نام کو آج تک زندہ رکھا ہے اور جس کی شہرت اور مقبولیت نے ایران کی تمام تصنیفات کو دبا لیا ہے اس کے مجموعی اشعار کی تعداد 2666 ہے۔ بعض نے تو مثنوی کی تعریف کرتے ہوئے یہاں تک لکھا ہے۔ ع

ہست قرآں در زبان پہلوی

مولانا روم نے حکایات کے ذریعہ عوام کو ان مسائل کی طرف توجہ دلائی ہے بعض اوقات انہوں نے نہایت نازک مسائل کو اپنی حکایات کا موضوع بنایا ہے۔ مثنوی میں جہاں عام اخلاقی مضامین بیان ہوئے ہیں وہاں مولانا روم نے اس زمانے کے علم الکلام کو بھی بیان فرمایا ہے اور عقائد کی اصلاح کی ہے۔ جس سے ان کی شریعت اور قرآن وحدیث پر گہری نظر رکھنے کا ثبوت ملتا ہے۔ چنانچہ مولانا نے الٰہیات میں ذات باری، صفات باری، نبوت مشاہدہ ملائکہ، معجزہ، روح، معاد، جبر وقدر پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

تصوف

یہ مسلّم ہے کہ مثنوی کا اصل موضوع شریعت کے اسرار اور طریقت وحقیقت کے مسائل بیان کرنا ہے۔

مولانا نے توحید وحدت الوجود، مقامات سلوک، عبادات، نماز روزہ، فلسفہ وسائنس، تجاذب اجسام، تجاذب ذرات، تجدد امثال اور مسئلہ ارتقا کو بھی بیان کیا ہے۔

برصغیر پاک و ہند کے کم وبیش تمام واعظین بزرگان اور صوفیاء اپنی تقاریر، درسوں اور تحریرات میں مولانا روم کے اشعار اور حکایات کو کثرت سے بیان کرتے رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے بھی اپنی شہرہ آفاق کتب اور تقاریر میں موقعہ محل کی مناسبت سے بہت سے بزرگان اور شعراء کی حکایات اور اشعار استعمال فرمائے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے دوسرے فارسی شعراء شیخ سعدیؒ، مولانا رومؒ، حافظ شیرازیؒ، مولانا جامیؒ، مولانا نظامی گنجوی، امیر خسرو، عمر خیام اور سرمد وغیرہ کے کل اڑھائی سو کے قریب اشعار نقل کئے ہیں۔ بعض بزرگوں کے شعر اور مصرعے حضرت اقدس کو الہام بھی ہوئے۔ چنانچہ سعدی کے آٹھ، حافظ شیرازی کے تین، نظامی گنجوی کے دو اور ناصر علی سرہندی، عمر خیام اور امیر خسرو کا ایک ایک شعر الہام ہوا۔

ذیل میں صرف مولانا روم کے وہ 22 اشعار اور 3 مصرعے درج کئے جاتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب اور تقاریر میں استعمال فرمائے ہیں۔

1۔

پائے استدلالیاں چوبیں بود
پائے چوبیں سخت بے تمکین بود

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 672)

دلائل پر بھروسہ کرنے والوں کا پاؤں لکڑی کا ہوتا ہے اور لکڑی کا پاؤں سخت کمزور ہوتا ہے۔

2۔

عشق اول سرکش و خونی بود
تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

(سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 457)

شروع میں عشق بہت منہ زور اور خونخوار ہوتا ہے تا وہ شخص جو صرف تماشائی ہے بھاگ جائے۔

3۔

چوں بدندان تو کرمے اوفتاد
نیست آں دنداں بکن اے اوستاد

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 446)

جب تیرے دانتوں میں کیڑا لگ جائے تو وہ تیرے دانت نہیں رہے حضرت انہیں اکھاڑ پھینکئے۔

4۔

گندم از گندم بروید جو ز جو
از مکافات عمل غافل مشو

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 320)

گندم سے گندم ہی اگتی ہے اور جو سے جو تو اپنے عمل کی پاداش سے غافل نہ ہو۔

5۔

گر باستدلال کار دیں بدے
فخر رازی رازدار دیں بدے

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 329)

اگر دین کا مدار دلیلیں پیش کرنے پر ہوتا تو فخر الدین رازی دین کے رازدان ہوتے۔

6۔

تا دل مردِ خدا نامد بدرد
ہیچ قومے را خدا رُسوا نکرد

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 653)

جب تک کسی اللہ والے کا دل نہیں کڑھتا خدا کسی قوم کو ذلیل نہیں کرتا۔

7۔ (1)

من بہر جمعیتے نالاں شدم
جفت خوشحالاں و بدحالاں شدم

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 186)

(بنسری کہتی ہے) میں نے ہر مجلس میں اپنا رونا رویا اور برے بھلے ہر قسم کے لوگوں کی صحبت میں رہی۔

8۔ (2)

ہر کسے از ظن خود شد یار من
وز درون من نجست اسرار من

ہر شخص اپنے ظن کی بناء پر ہی میرا دوست بنا لیکن کسی نے میرے دل کے بھیدوں کے جاننے کی کوشش نہ کی۔ (کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 187)

(مندرجہ بالا دونوں اشعار حضرت اقدس نے حقیقۃ الوحی ص 59 پر درج فرماتے ہوئے لکھا ہے گویا رومی مولوی صاحب نے میرے لئے ہی یہ شعر بنائے تھے۔)

(روحانی خزائن جلد 22 ص 59)

9۔

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

(راز حقیقت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 14 ص 158)

ہر آزمائش جو خدا نے اس قوم کے لئے مقدر کی ہے اس کے نیچے رحمتوں کا خزانہ چھپا رکھا ہے۔

10۔

او چو کل و تو چو جزئی نے کلی
تو ہلاک استی گر از وے بگسلی

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 481)

وہ (امام الزمان) کل کی طرح ہے اور تو جزو کی مانند ہے کلی نہیں۔ اگر تو اس سے تعلق توڑ لے تو سمجھ کہ ہلاک ہو گیا۔

11۔

آں دعائے شیخ نے چوں ہر دعاست
فانی است و دست او دست خداست

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 482)

اس بزرگ کی دعا کسی اور دعا کی طرح نہیں ہوتی وہ فانی فی اللہ ہے اور اس کا ہاتھ خدا کا ہاتھ ہے۔

12۔

نام احمد نام جملہ انبیاء است
چوں بیامد صد نو دہم پیش ما است

(ملفوظات جلد دوم ص 201)

احمد کا نام سب نبیوں کے نام کا مجموعہ ہے۔ جب سو کا ہندسہ آ گیا تو نوے بھی ہمارے سامنے ہے۔

13۔

اے کہ خواندی حکمت یونانیاں
حکمت ایمانیاں راہم بخواں

(ملفوظات جلد چہارم ص 299)

اے شخص جس نے یونانیوں کی حکمت پڑھی ہے۔ ایمان والوں کی حکمت بھی پڑھ۔

14۔

من ذرہ آفتابم ہمہ ز آفتاب گویم
نہ شبم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم

(ملفوظات جلد سوم ص 135)

میں آفتاب کا ٹکڑا ہوں آفتاب کی ہی باتیں کرتا ہوں۔ میں نہ رات ہوں نہ رات کا پجاری کہ خواب کی باتیں کروں۔

15۔

اے بسا ابلیس آدم روئے ہست
پس بہر دستے نہ باید داد دست

(ملفوظات جلد سوئم ص 291)

بہت سے شیطانوں کی شکل انسانوں جیسی ہوتی ہے پس ہر کسی کے ہاتھ میں ہاتھ نہیں دینا چاہئے۔

16۔

دشت دُنیا جُز دَد و جُز دام نیست
جز بخلوت گاہ حق آرام نیست

(ملفوظات جلد چہارم ص 16)

یہ دنیا کا جنگل درندوں اور پھندوں سے خالی نہیں۔ بارگاہ الٰہی کی تنہائی کے سوا کہیں امن نہیں۔

17۔

چشم باز و گوش باز و ایں ذکا
خیرہ ام از چشم بندیٔ خدا

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 200)

آنکھیں کھلیں کان کھلے اور یہ عقل موجود۔ خدا کرے ان کی آنکھیں سینے پر حیران ہو۔

18۔

ایں کمان از تیر ہا پر ساختہ
صید نزدیک است دور انداختہ

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 200)

یہ کمان تیروں سے بھری رکھی ہے۔ شکار جو نزدیک ہے اسے دور پھینک دیا جائے۔

19۔

لب بہ بند و گوش بند و چشم بند
گر نہ بینی نورِ حق بر ما بخند

(ملفوظات جلد چہارم ص 245)

ہونٹ، کان اور آنکھیں بند کر لے۔ اگر تجھے خدا کا نور نظر نہ آئے تو ہمارا مذاق اڑا۔

20۔

فلسفی گو منکر حنانہ است
از حواسِ اولیاء بے گانہ است

(ملفوظات جلد چہارم ص306)

وہ فلسفی جو رونے والے ستون کا منکر ہے۔ وہ اولیاء کی باطنی حسوں سے بے خبر ہے۔

21۔

قطب شیر و صید کردن کار او
باقیاں ہستند باقی خوار او

(ملفوظات جلد پنجم ص169)

قطب شیر کی مانند ہے شکار کرنا اسی کا کام ہے۔ باقی سب اس کا بچا کھچا کھانے والے ہیں۔

22۔

مدتے ایں مثنوی تا خیر شد
سالہا بئست تا خون شیر شد

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص358)

ایک لمبے عرصہ تک اس مثنوی میں تاخیر ہوگی۔ سالہا درکار ہیں تا خون دودھ بن جائے۔

23۔

ہفت صد ہفتاد قالب دیدہ ام
ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام

(ملفوظات جلد دوم ص705)

میں سات سو ستر یعنی بے شمار سانچوں سے گزرا ہوں اور بار بار نباتات اور ہریاول کی شکل میں اگا ہوں۔

ایک ایک مصرع:۔

بر کریماں کارہا دشوار نیست

(ملفوظات جلد 1 ص28)

جواں مردوں کے لئے کوئی کام مشکل نہیں ہوتے۔

....

یار غالب شد کہ تا غالب شوی

(ملفوظات جلد اول ص4)

تو زبردست کا ساتھی بن تا تو بھی غالب بن جائے۔

....

ہر کسے را بہر کارے ساختند

(ملفوظات جلد سوم ص563)

ہر شخص کو کسی نہ کسی کام کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

....

مرد آخربین مبارک بندہ ایست

(ملفوظات جلد اول ص157)

انجام پر نظر رکھنے والا شخص خوش قسمت ہوتا ہے۔

ضعیف العمری کے باوجود

الحاج زیدی سوکے آف یوگنڈا باوجود ضعیف العمری کے عموماً باجماعت نماز کے لئے بیت الذکر میں حاضر ہوتے تھے اور نماز کے بعد مربی سلسلہ سے عربی سیکھتے تھے۔

(الفضل 27/اکتوبر 1975ء)

مرسلہ: مکرم نذیر احمد صاحب خادم

ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں

نماز کی اہمیت اور کیفیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

نماز کی پابندی کے لئے بار بار قرآن شریف میں کہا گیا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص92)

نماز بڑی اعلیٰ درجہ کی دعا ہے مگر افسوس لوگ اس کی قدر نہیں جانتے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص93)

آنحضرت ﷺ جب کسی تکلیف یا ابتلا کو دیکھتے تو فوراً نماز میں کھڑے ہو جاتے اور ہمارا اپنا اور ان راستبازوں کا جو پہلے ہو گزرے ہیں ان سب کا تجربہ ہے کہ نماز سے بڑھ کر خدا کی طرف لے جانے والی کوئی چیز نہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص93)

جب انسان بندہ ہو کر لاپرواہی کرتا ہے تو خدا کی ذات بھی غنی ہے۔ ہر ایک امت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک اس میں توجہ الی اللہ قائم رہتی ہے۔ ایمان کی جڑ بھی نماز ہے۔ بعض بیوقوف کہتے ہیں کہ خدا کو ہماری نمازوں کی کیا حاجت ہے۔ اے نادانو! خدا کو حاجت نہیں مگر تم کو تو حاجت ہے کہ خدا تعالیٰ تمہاری طرف توجہ کرے۔ خدا کی توجہ سے بگڑے ہوئے کام سب درست ہو جاتے ہیں۔ نماز ہزاروں خطاؤں کو دور کر دیتی ہے اور ذریعہ حصول قرب الٰہی ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص292)

یاد رکھو یہ نماز ایسی چیز ہے کہ اس سے دنیا بھی سنور جاتی ہے اور دین بھی۔

(ملفوظات جلد پنجم ص403)

نماز کو خوب سنوار سنوار کر پڑھنا چاہئے۔ نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کی معراج ہے۔ اس دین میں ہزاروں لاکھوں اولیاء اللہ، راست باز، ابدال، قطب گزرے ہیں۔ انہوں نے یہ مدارج اور مراتب کیونکر حاصل کئے؟ اسی نماز کے ذریعہ سے۔ خود آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں قرة عینی فی الصلوٰة یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے اور فی الحقیقت جب انسان اس مقام اور درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کے لئے اکمل اتم لذت نماز ہی ہوتی ہے۔ اور یہی معنے آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کے ہیں۔ پس کشاکش نفس سے انسان نجات پا کر اعلیٰ مقام پر پہنچ جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص605)

اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص15)

جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص19)

پانچ وقت اپنی نمازوں میں دعا کرو۔ اپنی زبان میں بھی دعا کرنی منع نہیں ہے۔ نماز کا مزا نہیں آتا ہے جب تک حضور نہ ہو اور حضور قلب نہیں ہوتا ہے جب تک عاجزی نہ ہو۔ عاجزی جب پیدا ہوتی ہے جو یہ سمجھ آ جائے کہ کیا پڑھتا ہے۔ اس لئے اپنی زبان میں اپنے مطالب پیش کرنے کے لئے جوش اور اضطراب پیدا ہو سکتا ہے مگر اس سے یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہئے کہ نماز کو اپنی زبان ہی میں پڑھو۔ نہیں میرا یہ مطلب ہے کہ مسنون ادعیہ اور اذکار کے بعد اپنی زبان میں بھی دعا کیا کرو ورنہ نماز کے الفاظ میں خدا نے ایک برکت رکھی ہوئی ہے۔ نماز دعا ہی کا نام ہے۔ اس لئے اس میں دعا کرو کہ وہ تم کو دنیا اور آخرت کی آفتوں سے بچاوے اور خاتمہ بالخیر ہو۔ اپنے بیوی بچوں کے لئے بھی دعا کرو۔ نیک انسان بنو اور ہر قسم کی بدی سے بچتے رہو۔ (ملفوظات جلد سوم ص435,434)

عطاء الوحید باجوہ صاحب

بائیبل کے بعض انگریزی تراجم

بائیبل دو حصوں پر مشتمل ہے پرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ یہودی پرانے عہد نامہ کو مانتے ہیں اور عیسائی دونوں کو۔ پرانے عہد نامے کی زبان عبرانی تھی اور نئے عہد نامے کی زبان یونانی تھی سوائے متی کی انجیل کے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ عبرانی میں لکھی گئی تھی۔

1۔سینٹ بیڈ (Bede) کا ترجمہ

سینٹ بیڈ وہ شخص تھا جس نے بائیبل کا پہلی دفعہ انگریزی زبان میں ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ مکمل بائیبل کا نہ تھا بلکہ اس کے کچھ حصوں کا تھا۔ اس نے یہ ترجمہ 735ء میں مکمل کیا۔ بیڈ خود 676ء میں پیدا ہوا اور اس کی وفات 735 میں ہی ہوئی۔ وہ ایک عالم، راہب، مورخ اور مفسر بائیبل بھی تھا۔

2۔ایلفرک (Aelfric) کا ترجمہ

دوسرا انگریزی ترجمہ ایلفرک نے کیا۔ یہ ترجمہ بائیبل کی پہلی کتاب پیدائش اور پرانے عہد نامے کے کچھ حصوں پر مشتمل تھا۔ اس نے یہ ترجمہ 1020ء میں مکمل کیا۔

3۔جان وائیکلف (Wyclif) کا ترجمہ

جان وائیکلف نے ایک شخص وُلیکٹ کے لاطینی ترجمہ سے بائیبل کا ترجمہ کیا جو کہ اس کے شاگردوں نے 1384ء میں شائع کروایا۔ یہ کوئی بہت اچھا ترجمہ نہ تھا۔

4۔ولیئم ٹائینڈیل (Tyndale) کا ترجمہ

ولیئم ٹائینڈیل نے 1523ء میں ترجمہ شروع کیا لیکن 1536ء میں اس کو قتل کر دیا گیا جس کی وجہ سے یہ ترجمہ بھی مکمل نہ ہو سکا اور انجیل تک محدود رہا۔ اس ترجمہ کی سب سے اہم بات یہ تھی کہ یہ وہ پہلا ترجمہ تھا جو لاطینی زبان کی بجائے یونانی اور عبرانی سے کیا گیا۔

5۔ملز کورڈیل (MilesCoverdale) کا ترجمہ

یہ ترجمہ جو کہ ملز کورڈیل نے کیا ہے 1535ء میں شائع ہوا۔ یہ انگریزی زبان کا پہلا مکمل ترجمہ تھا۔ یہ پہلا مکمل ترجمہ زیورچ کے مقام پر شائع ہوا۔ 1540ء میں اس ترجمہ کو ٹائینڈیل کے ترجمہ سے ملا کر کلیسیا میں رکھ دیا گیا۔

6۔جنیوا (Geneva) بائیبل

یہ ترجمہ پروٹسٹنٹ چرچ کی طرف سے 1560ء میں شائع ہوا۔ جس جگہ سے یہ ترجمہ شائع ہوا اس کا نام جنیوا تھا اس لئے اسے جنیوا بائیبل کہا جاتا ہے۔ دوسری دفعہ یہ ترجمہ بمع تفسیر 1566ء میں شائع ہوا۔

7۔بشپ (Bishop) بائیبل

یہ بھی پروٹسٹنٹ ترجمہ تھا جو کہ 1568ء میں انگلینڈ میں شائع ہوا۔

8۔دوئی ریمز (Douai-Rheims) بائیبل

یہ کیتھولک بائیبل تھی۔ ریمز اور دوئی دو مقام ہیں۔ 1582ء میں عہد نامہ جدید ریمز میں شائع ہوا اور 1610ء میں عہد نامہ عتیق دوئی میں شائع ہوا۔ اس لئے اسے دوئی ریمز بائیبل کہا جاتا ہے۔ یہ ترجمہ بھی وُلگیٹ کے ترجمہ سے کیا گیا تھا۔ اس کتاب کے مترجم William Allen and Gregory Martin ہیں۔

9۔کنگ جیمز (James) کا ترجمہ

کنگ جیمز کا یہ ترجمہ علماء کی ایک ٹیم جس کی

(باقی صفحہ 6 پر)

میر غلام احمد نسیم صاحب مربی سلسلہ (ر)

گی آنا میں جماعت احمدیہ کا آغاز

روزنامہ الفضل مورخہ 18دسمبر 2004ء میں زیرعنوان ’’گی آنا تعارف اور تاریخ‘‘ کے ذکر میں بیان ہو چکا ہے کہ احمدیت وہاں 1925ء تا 1930ء کے درمیان متعارف ہوئی۔ یہ تعارف زیادہ تر احمدیت کی طرف سے شائع شدہ لٹریچر کا مرہون منت تھا۔ ٹرینیڈاڈ، سورینام اور گی آنا میں اس زمانہ میں قیام پذیر اردوخوان خصوصاً مسلمان اردو زبان میں شائع شدہ کتب انڈیا سے منگواتے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد دونوں ممالک سے وہاں کے کتب فروش اردو زبان میں شائع شدہ کتب منگواتے۔ مگر نئی نسل اردو زبان سے نابلد یا یہ کہ کم جانتی تھی۔ اس لئے انگریزی میں شائع شدہ خصوصاً مذہبی لٹریچر منگوانے کی کوشش کی جاتی اور اس میں بھی خاص طور پر قرآن مجید کے انگریزی تراجم کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے کتب فروش ان کے متلاشی رہتے۔ جب جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن مجید کے انگریزی تراجم شائع ہوئے تو وہاں کے کتب فروشوں نے عوام کے مطالبہ پر منگوائے اور اس طرح احمدیت کا ان ممالک میں تعارف ہوا۔

مشن کا قیام

گی آنا میں ہمارے مشن کے قیام کی داستان کچھ اس طرح ہے کہ 1956ء میں جبکہ گی آنا جو اس وقت برطانیہ کی کالونی تھا اور برٹش گی آنا کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا کہ یوسف خان نامی نوجوان گھومتے پھرتے ایک کتابوں کی دکان پر جا پہنچا۔ وہاں اسے ایک کتاب نظر آئی۔ کچھ دیر کتاب کی ورق گردانی کی اور پھر اسے خرید لیا۔ اس کتاب کے مطالعہ سے وہ احمدیت سے روشناس ہوا۔ مزید مطالعہ کیا اور بالآخر جماعت کے مرکز ربوہ کا ڈاک کا پتہ حاصل کر کے وہاں سے مزید کتب و رسائل منگوائے۔ پھر جماعت کے قائم کردہ بعض مشنوں سے رابطہ کیا۔ قریب ترین مشن ٹرینیڈاڈ اور سورینام تھے ان سے رابطہ ہوا تو ہدایت ملی کہ ربوہ مرکز سلسلہ سے اپنے ملک میں مشن کے قیام کے لئے رابطہ کر کے درخواست کی جائے۔ اسی دوران شرح صدر ہونے پر اس نے بیعت فارم پُر کر کے (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کی خدمت میں ارسال کر دیا۔ نیز اپنے قریبی دوستوں کو بھی مشورہ دیا کہ وہ بھی جماعت میں شامل ہوں۔ اس کی کوشش سے چند مزید افراد نے بھی بیعت فارم پر کر دیئے۔ اس طرح ایک باقاعدہ جماعت نے گی آنا میں جنم لیا۔ اس میں ابتداء میں شامل ہونے والوں میں قابل ذکر شخص ایم ایس بخش صاحب تھے۔

1959ء کے شروع میں مولوی بشیر احمد آرچرڈ صاحب مربی سلسلہ ٹرینیڈاڈ نے گی آنا کا دورہ کیا اور بہت سے اجتماعات سے خطاب کر کے احمدیہ تحریک کے قیام کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ اس دوران مکرم مولوی ابراہیم خان صاحب امام بیت الذکر سسٹرز ولیج (Sisters Village) جماعت میں شامل ہوئے۔ ان کے عملی نمونہ سے متاثر ہو کر اس گاؤں کی مسجد کے سارے ممبر جماعت میں شامل ہو گئے اس طرح یہ جماعت احمدیہ گی آنا کی پہلی احمدیہ بیت الذکر بنی۔

1960ء کے وسط میں مولوی بشیر احمد صاحب آرچرڈ گی آنا کے مربی سلسلہ مقرر ہوئے اور گی آنا پہنچ گئے اور باقاعدہ مشن قائم کیا۔ مولوی صاحب موصوف کا وہاں قیام قریباً چھ سال رہا۔ مئی 1966ء میں میرے وہاں پہنچنے پر وہ برطانیہ روانہ ہو گئے۔

ان کی روانگی سے قبل 8جون 1966ء کو مشن کے دفتر میں الوداعی اور تعارفی اجلاس منعقد ہوا جس میں قرب و جوار کے احمدیوں نے حصہ لیا۔ اس وقت مشن کا مرکزی دفتر نیو ایمسٹرڈیم میں تھا۔ اس اجلاس میں مربی انچارج کے علاوہ جماعت گی آنا کے صدر مکرم محمد شریف بخش صاحب، مکرم ابراہیم خان صاحب امام بیت الذکر سسٹرز ولیج، مکرم بابا خان صاحب اور دیگر احباب جماعت شریک ہوئے۔ مربی انچارج صاحب نے اپنے چھ سالہ قیام گی آنا اور اس دوران کی کارگزاری کا مختصر ذکر کرنے کے بعد تعارفی کلمات پر اپنی تقریر ختم کی۔ بعد ازاں محمد شریف بخش صاحب اور ابراہیم خان صاحب نے اپنے خیالات کا مختصراً اظہار کیا۔

سالانہ کانفرنس

29جنوری 1967ء کو جماعتہائے گی آنا کی پہلی سالانہ کانفرنس (جلسہ سالانہ) منعقد ہوئی۔ یہ کانفرنس ایک روزہ تھی تاہم اچھا آغاز تھا۔ اس کانفرنس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ ہر سال کانفرنس ہوا کرے۔ نیز یہ کہ حالات کے مطابق سالانہ کانفرنس ملک کے مختلف مقامات پر منعقد کی جائے اور میزبانی کے فرائض اس علاقہ کے احمدیوں کی ذمہ داری ہو۔ چونکہ اس وقت مشن کا مرکز نیو ایمسٹرڈیم میں تھا لہٰذا یہ پہلی کانفرنس اسی شہر میں منعقد ہوئی۔

گورنر جنرل سے ملاقات

گی آنا ابھی تک جمہوریہ نہیں بنا تھا۔ ملک کا سربراہ گورنر کہلاتا تھا جسے تاج برطانیہ مقرر کرتا تھا۔ 3 فروری 1967ء کو گورنر سر ڈیوڈ روز (Sir David Rose) نیو ایمسٹرڈیم تشریف لائے تو جماعت کے وفد نے ان سے ملاقات کی اور مشن کے پروگراموں سے آگاہ کیا۔ کسی ملک کے سربراہ سے ملاقات بہت سے فوائد کی متحمل ہوتی ہے۔ ملک کے اخبارات نمایاں سرخیوں کے ساتھ ملاقات کی خبر شائع کرتے ہیں۔ ملاقات کے مقصد کا ذکر ہوتا ہے اور اس طرح ملک بھر میں نئے رابطوں کے راستے وا ہوتے ہیں۔ انہی مقاصد کے پیش نظر گورنر سے ملاقات کی اور انہیں مذہبی تعلیمات پر مشتمل کتب کا سیٹ پیش کیا۔

روزگنال احمدیہ بیت الذکر

نومبر 1967ء میں روزگنال (Rozignal) گاؤں میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ اس بیت الذکر کے لئے پلاٹ کے حصول کی کوششیں میرے گی آنا جانے سے قبل ہی مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب نے شروع کی ہوئی تھیں۔ لیکن بعض وجوہ کی وجہ سے پلاٹ مشن کے نام منتقل نہیں ہو رہا تھا۔ 1967ء میں اللہ تعالیٰ کے کرم سے تمام روکاوٹیں دور ہو گئیں اور پلاٹ مشن کے نام منتقل ہو گیا۔ ماہ نومبر میں اپنی مدد آپ کے تحت بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ فنڈز کی کمی کی وجہ سے پہلے مرحلے پر خاردار باڑ لگا کر پلاٹ محفوظ کر لیا گیا۔ دوسرے مرحلے پر سیمنٹ اور ریت کے بلاکس بنانے شروع کئے۔ اتوار کے روز سسٹرز گاؤں (Sisters Village) کے احباب جماعت خصوصاً نوجوان بلاک بنانے روزگنال آجاتے تاکہ اپنی مدد آپ کے تحت بیت الذکر کی تعمیر جلد از جلد ہو سکے۔

ریڈیو سے ایک خصوصی پیغام

21دسمبر 1968ء کو ریڈیو ڈمرارہ (Demrara) سے عیدالفطر کے موقعہ پر خصوصی پروگرام نشر کیا گیا۔ اگرچہ گی آنا میں ریڈیو پروگرام مشن کی طرف سے ہر ماہ نشر ہوتے تھے۔ ہمیں ہر ماہ نصف گھنٹے کا مذہبی پروگرام نشر کرنے کی اجازت ملی ہوئی تھی اور گی آنا میں میرے قیام کے دوران یہ پروگرام باقاعدگی سے ہر ماہ نشر ہوتے رہے۔ مگر عیدالفطر کا یہ خصوصی پروگرام ایک غیر از جماعت فرد کے تعاون سے خصوصی انتظامات کے تحت نشر ہوا تھا اور اس کا مقصد یہ تھا کہ گی آنا کے تمام باشندوں کو خواہ وہ کسی بھی مذہب و ملت سے تعلق رکھتے ہوں انہیں اس تہوار کے منائے جانے کی اہمیت سے آگاہی حاصل کروائی جائے اور یہ کہ یہ تہوار ایک خاص روحانی پس منظر کا حامل ہے۔

اخبار میں ایک انٹرویو

گی آنا کے اخبار سنڈے کرانیکل (The Sunday Chronicle) نے انٹرویو لیا جو 12جنوری 1969ء کے اخبار میں مع میری تصویر شائع ہوا۔ اس انٹرویو میں گی آنا کے باشندوں سے اپیل کی گئی تھی کہ وہ دین حق کی طرف توجہ کریں۔ اخبار کے نمائندے نے جلی سرخی کے ساتھ یہ انٹرویو پوری تفصیل سے شائع کیا۔

ایڈن برگ بیت الذکر

سسٹرز گاؤں کی جماعت نے فیصلہ کیا کہ وہ پرانی بیت الذکر کی جگہ نئی اور پختہ بیت الذکر تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ یہ پرانی بیت الذکر لکڑی کی تعمیر تھی۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ لکڑی کا ڈھانچہ قریب کی ایڈن برگ (Edenburg) کی جماعت کو دے دیا جائے۔ ایڈن برگ کی جماعت نے ان ہی دنوں بیت الذکر لئے ایک پلاٹ حاصل کیا تھا۔ چنانچہ 26مارچ 1970ء کو بیت الذکر کی عمارت کا ڈھانچہ جو اچھی حالت میں تھا ایڈن برگ منتقل کر دیا گیا اور اسے ضروری تبدیلیوں کے ساتھ عبادت کی ادائیگی نیز مدرسہ کے طور پر استعمال کرنے کے قابل بنایا گیا۔ 3/اپریل 1970ء کو اس نئی بیت الذکر کا افتتاح عمل میں آیا اور یہ بیت الذکر عبادت گزاروں کے لئے کھول دی گئی ساتھ ہی یہ انتظام کیا گیا کہ عصر کے بعد بچوں کو اس میں دینی تعلیم دی جایا کرے۔ مکرم حسن بخش صاحب بیت الذکر کے امام مقرر ہوئے اور مکرم امین خان صاحب بچوں کو دینی تعلیم دینے کے لئے مقرر ہوئے۔

خاکسار کا گی آنا میں قیام قریباً سوا چار سال (مئی 1966ء تا اگست 1970ء) رہا۔ اس سارے عرصہ میں تمام میسر مواقع بروئے کار لاتے ہوئے خدمت اور اشاعت دین کی مقدور بھر کوشش کی جاتی رہی۔

(بقیہ صفحہ 5)

قیادت لینسلٹ (Lancelot) اینڈ ریوز کر رہے تھے نے 1611ء میں شائع کیا۔ اس ترجمہ کو بائیبل کا مستند ترجمہ قرار دیا گیا ہے۔ اس ترجمہ میں وائیکلف اور ٹائینڈیل کے تراجم کو مدنظر رکھا گیا۔

(A History of English Literature by Michael Alexander page 85)

میرا دمہ بڑا مبارک ہے

مکرم حضرت اللہ پاشا صاحب اکثر رات 2 بجے کے قریب بیدار ہو جاتے اور پھر فجر تک اپنا وقت نماز اور مطالعہ میں گزارتے۔ ایک مرتبہ کہنے لگے کہ ’’میرا دمہ بڑا مبارک مرض ہے۔ مجھے تہجد کے لئے اٹھا دیتا ہے‘‘۔ گھر میں گھر والوں کے ساتھ نماز باجماعت کا اہتمام رکھتے۔ اور بہت دلنشیں تلاوت کرتے تھے۔ ایک دفعہ ذکر الٰہی کے حوالہ سے بات چلی تو کہنے لگے ’’جس دم غافل اس دم کافر‘‘۔

(الفضل 8مارچ 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48106 میں رؤف احمد طاہر

ولد فرزید علی انور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رؤف احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سرور ولد ملک فیض احمد جرمنی

مسل نمبر 48107 میں محمد ادریس مبارک

ولد محمد عیسیٰ منور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ادریس ملک گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد محمد لطیف جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد عیسیٰ منور والد موصی

مسل نمبر 48108 میں محمد عدنان حنیف

ولد محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت (بے روزگار) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عدنان حنیف گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس مبارک جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد چوہدری مختار احمد جرمنی

مسل نمبر 48109 میں نصیرہ چوہدری

زوجہ چوہدری ادریس احمد قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 14 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیرہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ طارق جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد رانا ظہور الدین جرمنی

مسل نمبر 48110 میں الطاف احمد بھٹی

ولد افتخار احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد الطاف احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شریف احمد درویش مرحوم

مسل نمبر 48111 میں عظمیٰ افتخار احمد

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بوزن 200 گرام۔ 2۔ زیور چاندی بوزن 150 گرام۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ افتخار گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد عظیم ملک مرحوم جرمنی

مسل نمبر 48112 میں قاضی وسیم احمد

ولد قاضی عزیز احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/345 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاضی وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 قاضی عزیز احمد والد موصی وصیت نمبر 14915 گواہ شد نمبر 2 قاضی مبارک احمد جرمنی

مسل نمبر 48113 میں محمد امجد ناصر بٹ

ولد ذکاء اللہ بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امجد ناصر بٹ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سرور ولد ملک فیض احمد جرمنی

مسل نمبر 48114 میں مبشر احمد

ولد شریف احمد درویش مرحوم قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ شرعی حصہ از ترکہ والد مرحوم جو کہ ابھی تقسیم نہیں ہوا ورثاء میں 5 بھائی دو بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 راجہ لیاقت علی ولد راجہ نواز علی جرمنی

مسل نمبر 48115 میں چوہدری ادریس احمد

ولد ڈاکٹر عبدالاحد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1045 یورو ماہوار بصورت از گورنمنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ادریس احمد گواہ شد نمبر 1 سعید اللہ ہادی ولد چوہدری عبداللہ مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد چوہدری محمد شریف جرمنی

مسل نمبر 48116 میں چوہدری محمد ارشد

ولد چوہدری محمد افضل ساہی قوم ساہی جٹ پیشہ...... عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1280 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ صیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ولد چوہدری عطا محمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد بشیر احمد ولد بشیر احمد سیالکوٹی جرمنی

مسل نمبر 48117 میں سکندر ذوالقرنین بھٹی

ولد نور محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع بھابڑہ پاکستان برقبہ ساڑھے تین مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سکندر ذوالقرنین بھٹی گواہ شد نمبر 1 شمیم خالد ولد چوہدری خالد ممتاز گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر ولد عباس علی جرمنی

مسل نمبر 48118 میں فوزیہ خالد

زوجہ شمیم خالد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع جرمنی کا 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ خالد گواہ شد نمبر 1 شمیم خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عمران شاہ ولد محمد اسلم شاہ جرمنی

مسل نمبر 48119 میں منورہ احمد

زوجہ شکیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 280 گرام مالیتی -/2240 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/300 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منورہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم سندھو ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48120 میں خوشنودہ اعوان

زوجہ حفیظ احمد اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ داری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/1100 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خوشنودہ اعوان گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد اعوان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد چوہدری محمد یعقوب جرمنی

مسل نمبر 48121 میں محمد احسن احمد

ولد چوہدری مختار احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت الاؤنس بیروزگاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس مبارک جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد جرمنی

مسل نمبر 48122 میں شمیم خالد

ولد چوہدری خالد ممتاز قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع جرمنی کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1660 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمیم خالد گواہ شد نمبر 1 محمد عمران شاہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر جرمنی

مسل نمبر 48123 میں نازیہ انجم

زوجہ ظہیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/3000 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ انجم گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر عامر ولد صداقت احمد جرمنی

مسل نمبر 48124 میں اعجاز احمد

ولد اللہ داد خان قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس مبارک ولد محمد عیسیٰ منور جرمنی گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد اعجاز احمد جرمنی

مسل نمبر 48125 میں پروین تبسم

زوجہ صداقت احمد زاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 21 تولہ مالیتی اندازاً -/3300 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین تبسم گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد زاہد خاوند وصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد نور حامد ولد صداقت احمد زاہد جرمنی

مسل نمبر 48126 میں غلام مصطفیٰ ودود

ولد عبدالحئی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد غلام مصطفیٰ ودود گواہ شد نمبر 1 چوہدری کولمبس خاں جرمنی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری سردار محمد جرمنی

مسل نمبر 48127 میں ثریا اسلم

زوجہ چوہدری اسلم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا اسلم گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ودود جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری کولمبس خاں جرمنی

مسل نمبر 48128 میں وسیم احمد

ولد سردار محمد مرحوم قوم جاٹ پیشہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس مبارک جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد چوہدری شرافت احمد جرمنی

مسل نمبر 48129 میں ملک محمد سرور

ولد ملک فیض احمد قوم ملک پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1054 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد سرور گواہ شد نمبر 1 طارق عبداللہ چوہدری جرمنی گواہ شد نمبر 2 رؤف احمد طاہر جرمنی

مسل نمبر 48130 میں نعیم احمد

ولد ملک محمد خان قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد سرور ولد ملک فیض احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 رؤف احمد طاہر ولد فرزند علی انور جرمنی

مسل نمبر 48131 میں ماریہ طارق

بنت طارق عبداللہ چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ طارق گواہ شد نمبر 1 طارق عبداللہ چوہدری والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سرور جرمنی

مسل نمبر 48132 میں ثمینہ شاہین

زوجہ مبشر احمد خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ 3۔ شرعی حصہ از ترکہ والد مرحوم مکان واقع باغبانپورہ لاہور تا حال تقسیم نہیں ہوئی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثمینہ شاہین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 امجد احمد نظام جرمنی

مسل نمبر 48133 میں عذرا پروین

زوجہ چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً 25 تولے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا پروین گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میر نصر اللہ خان جرمنی

مسل نمبر 48134 میں سعید احمد

ولد محمد شریف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جرمنی

مسل نمبر 48135 میں صادق احمد بٹ

ولد طارق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صادق احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال ولد غلام احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 طارق احمد بٹ والد موصی

مسل نمبر 48136 میں منصورہ بٹ

زوجہ طارق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 650 گرام۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ بٹ گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال جرمنی گواہ شد نمبر 2 طارق احمد بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 48137 میں طارق احمد بٹ

ولد منور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیخ مظفر احمد جرمنی

مسل نمبر 48138 میں راجہ لیاقت علی

ولد راجہ نواب علی مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ لیاقت علی گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک جرمنی گواہ شد نمبر 2 طارق احمد بٹ جرمنی

مسل نمبر 48139 میں حنا خان

زوجہ حافظ عدنان متین احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔2۔طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/240000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حنا خان گواہ شد نمبر 1 حافظ عدنان متین احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جعفر احمد خان جرمنی

مسل نمبر 48140 میں نوید حیدر احمد

ولد مظفر احمد قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید حیدر احمد گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 یوسف احمد احد ولد عبدالاحد بشارت جرمنی

مسل نمبر 48141 میں خورشید احمد

ولد محمد اسماعیل قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع نصیرہ آباد ربوہ۔2۔نقد رقم -/500000 روپے۔3۔نقد رقم -/10000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خورشید احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری رحمت علی جرمنی گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ولد محمد رفیع خاں جرمنی

مسل نمبر 48142 میں چوہدری منیر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم قوم جٹ کلو پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از والد مرحوم کا شرعی حصہ تاحال تقسیم نہیں ہوا تفصیل ترکہ :۔(i) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ب ربوہ۔(ii) پلاٹ 10 مرلہ الفضل والی گلی ربوہ (iii) پلاٹ 10 مرلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ ورثاء جائیداد نمبر i ایک بہن چار بھائی والدہ حصہ دار ہیں۔ نمبر ii-iii چار بھائی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری منیر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری سفیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد جرمنی

مسل نمبر 48143 میں نصرت ربی جاوید

زوجہ مبین احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 285 گرام مالیتی -/2850 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت ربی جاوید گواہ شد نمبر 1 مبین احمد جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد جاوید جرمنی

مسل نمبر 48144 میں میمونہ اختر خان

زوجہ محمود احمد خان قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 تولہ مالیتی -/2215 یورو۔2۔مکان واقع پشاور مالیتی -/16666 یورو کا 1/2 حصہ۔3۔حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ میمونہ اختر خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد ولد حکیم فضل محمد

مسل نمبر 48145 میں مسعودہ بھٹی

زوجہ مبرور احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 147 گرام اندازاً مالیتی -/1740 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسعودہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک جرمنی

مسل نمبر 48146 میں ذاکرہ خان

زوجہ عبدالرافع خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/5000 یورو۔2۔مکان 2 مرلہ اندازاً -/50000 روپے پاکستانی۔3۔طلائی زیور 231 گرام تقریباً مالیتی اندازاً -/225000 روپے۔4۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت خرچہ از گورنمنٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ذاکرہ خاں گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد ولی محمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالرافع خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 48147 میں عبدالرافع خاں

ولد عبدالقادر خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ شرعی حصہ از ترکہ والد مرحوم مکان واقع چوبرجی لاہور۔ 2۔ نقد رقم -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/780 یورو ر ماہوار بصورت الاؤنس بیروزگاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرافع خاں گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک جرمنی گواہ شد نمبر 2 راجہ لیاقت علی جرمنی

مسل نمبر 48148 میں محمود احمد

ولد چوہدری رحمت علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ وسیم احمد ولد شیخ امیر علی جرمنی گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد خاں ولد محمد رفیع خاں جرمنی

مسل نمبر 48149 میں نغمہ پروین

زوجہ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 24 تولے مالیتی -/2520 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نغمہ پروین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری فیض احمد جرمنی

مسل نمبر 48150 میں شازیہ بیگ

زوجہ محمد اکبر بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 322 گرام مالیتی اندازاً -/2898 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ بیگ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد خالد جرمنی گواہ شد نمبر 2 طارق ظہیر بیگ جرمنی

مسل نمبر 48151 میں طیبہ تنویر

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 330-105 گرام مالیتی -/1053 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ تنویر گواہ شد نمبر 1 شاہد عمران احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48152 میں امتہ الباسط

زوجہ خواجہ بشیر احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 خواجہ بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود الحسن ولد چوہدری محمد صدیق جرمنی

مسل نمبر میں 48153 سلیم احمد

ولد ملک لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ کھوکھر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک لطیف احمد والد موصی

مسل نمبر 48154 میں منصورہ نگہت

زوجہ ملک لطیف احمد قوم سرگانہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 136 گرام مالیتی اندازاً -/1360 یورو۔ 2۔ سیٹ چاندی بوزن 15 گرام۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ نگہت گواہ شد نمبر 1 ملک لطیف احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ جرمنی

مسل نمبر 48155 میں زبیدہ ادریس

زوجہ محمد ادریس مبارک قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 297 گرام مالیتی -/2970 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ ادریس گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس مبارک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عیسیٰ منور ولد محمد اسماعیل مرحوم

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

وقت ضائع نہ کریں

گزشتہ ایک۔ دو سال کے میٹرک کے امتحانات کے نتائج کے جائزہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ نتائج قابل فکر حد تک کمزور ہیں۔ اس لئے نویں اور دسویں میں زیر تعلیم تمام واقفین نو سے درخواست ہے کہ وہ آجکل گرمیوں کی تعطیلات کے ایام کو ضائع نہ کریں بلکہ سکول کے کورس کی تیاری کریں تا کہ اچھے نتائج حاصل کرسکیں اور آئندہ داخلوں میں دقت نہ آئے۔ (وکیل وقف نو)

ضرورت نگران جائیداد

نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو نگران جائیداد کی آسامیوں پر دو محنتی کارکنان کی ضرورت ہے۔ ایسے مخلص نوجوان جو سلسلے کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ 10 جولائی 2005ء تک ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوائیں۔ امیدوار کی عمر 20 سے 25 سال کے درمیان اور تعلیم کم از کم F.A یا F.Sc ہونی چاہئے۔ (ناظم جائیداد)

سانحہ ارتحال

ملک محمد انور صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چچا محترم ملک محمد صدیق صاحب حلقہ G-9-1 اسلام آباد طویل علالت کے بعد مورخہ 19 جون 2005ء کو بعمر 74 سال وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم حنیف محمود صاحب مربی سلسلہ نے اسلام آباد بیت الذکر میں پڑھائی مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد محترم امیر صاحب ضلع اسلام آباد نے دعا کروائی۔ آپ سادہ طبیعت، نماز باجماعت کے پابند، ملنسار اور غریبوں سے ہمدردی اور پیار کرنے والے تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 6 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم طاہر محمود صاحب شکور پارک ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کی ہمشیرہ محترمہ مبارکہ محمودہ صاحبہ مورخہ 24 جون 2005ء مختصر علالت کے بعد بعمر 74 سال وفات پا گئیں۔ اگلے روز بعد نماز فجر بیت المہدی میں مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعد تدفین مکرم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی بیٹی اور مکرم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق کی ماموں زاد بہن تھیں۔ مرحومہ نیک اور غریب پرور تھیں۔ کچھ سالوں سے چلنے پھرنے کے قابل نہ تھیں صبر اور ہمت کے ساتھ اسے برداشت کیا۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالسلام انجم صاحب کارکن وکالت تصنیف تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم سیٹھ محمد صادق صاحب مورخہ 23 جون 2005ء بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں آپ کی نماز جنازہ بیت المہدی میں مکرم قیصر محمود قریشی صاحب نے پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم بشیر احمد اختر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ 1922ء میں داتا زید کا ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 1940ء میں بیت کا شرف حاصل کیا۔ سارے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ حفاظت قادیان کے لئے 1947ء میں قادیان رہے اور آخری قافلہ میں واپس آئے۔ 1955ء میں سندھ چلے گئے اور نبی سر روڈ کے نزدیک ایک گاؤں میں کاروبار شروع کیا۔ 1974ء میں حالات کی خرابی کی وجہ سے بہت سی مشکلات سے گزرے اور آہستہ آہستہ مخالفت کی وجہ سے تمام کاروبار ختم ہو گیا۔ 1981ء میں خاکسار کے پاس مرکز سلسلہ آ گئے۔ چند سالوں سے بیمار چلے آ رہے تھے۔ ابا جان صابر و شاکر باہمت مہمان نواز اور خدمت خلق کے جذبہ سے معمور تھے۔ خلفاء احمدیت سے محبت اور حضرت مسیح موعود سے عشق کی حد تک پیار تھا۔ خاندان میں اکیلے احمدی ہونے کی وجہ سے ہزاروں مشکلات سے گزرے لیکن ہمت نہ ہاری اور عہد بیعت کو تادم آخر نبھایا۔

آپ دھیمے مزاج کے مالک تھے۔ پنجوقت نماز کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ تہجد گزار بھی تھے۔ پسماندگان میں آپ نے تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب محترم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو بھی صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم علیم الدین صاحب اعصاب کی تکلیف، بخار اور گھٹنوں کی درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع اسلام آباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع و غروب 4 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، مٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

اقصیٰ فیبرکس (اقصیٰ چوک ربوہ)
کی طرف سے جلسہ سالانہ UK
مبارک اعلیٰ کوالٹی۔ ایک دام

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیئے (مدت کورس تین ماہ)
جرمنی جانے والے افراد توجہ فرمائیں
جرمنی سے تربیت یافتہ اساتذہ کے زیر نگرانی
رابطہ A-6/7 فسٹ فلور مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
ٹیلیفون آفس 047-6215584
گھر 047-6213372 موبائل: 0300-770242

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
6 فٹ سالڈ ڈش پر MTA کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ نیز کوریا کے بہترین ڈیجیٹل ریسیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
اور اب UPS بھی بارعایت خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور
Off:7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
(رجسٹرڈ)
مشہور دواخانہ
مطب حمید

کا شیڈول پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 1-2 تاریخ کو محمد علی پلازہ نزد چونگی نمبر 8 ظفروال روڈ سیالکوٹ
فون: 052-540862 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7
مکان نمبر P-256 فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 6-7 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 04524-212755-212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور، سٹرا سادات سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945
موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ کو 49 محلہ مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 18-19-20 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرینڈ اپارٹمنٹس راوی روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 23-24 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 0691-50612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-542502 موبائل: 0300-9644528
10 جوہر ٹاؤن فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی ٹھوکر نیاز بیگ لاہور
فون: 042-5301661
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
موبائل: 0303-6229207
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
ہیڈ آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel: 055-3891024-3892571. Fax: +92-055-3894271.
E-mail: mata_e_hameed@yahoo.com
E-mail: mata_e_hameed@hotmail.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4218534-4219665
E-mail: matahameed@hotmail.com

C.P.L 29-FD